758-اسلام قبول کرنا چاہتی ہے لیکن یہ خبر اس کی والدہ کے لیے خطرہ بن سکتی ہے

سوال

میں مسلمان تونہیں لیکن دین اسلام کا احترام کرتی ہوں اوراس پرایمان رکھتی ہوں اور میرا اللہ تعالی پر بھی ایمان ہے باوجود اس کے کہ غیر مسلم انہیں کفار سمجھتے ہیں ۔
لیکن مسئلہ یہ ہے کہ میں اپنی والدہ کی وجہ سے دین کوبدل نہیں سکتی اس لیے کہ وہ بیمار ہیں اوراپنی اکیلی بیٹی کوکھونا نہیں چاہتیں ۔
میں ایک مسلمان شخص سے محبت کرتی ہوں اورہم شادی بھی کرنا چاہتے ہیں میں نے اخلاص سے اس کے ساتھ وعدہ کیا ہے کہ شادی کے بعد ہمیں اولاد ملی تووہ دین اسلام کی اتباع کریں گے توکیا میں اپنے دین پر رہتے ہوئے ہی مسلمان سے شادی کرسکتی ہوں ؟
اسی طرح میری گزارش ہے کہ آپ میری راہنمائی کریں کہ اس موضوع میں مجھے اورتفصیل کہاں مل سکتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

آپ نے حق کوجاننے اوراس تک پہنچنے کے لیے ایک اہم فاصلہ طے کرلیا ہے ، میں جوکچھ سوال سے سمجھا ہوں وہ یہ ہے کہ آپ اسلام قبول کرنے کی رغبت رکھتی ہیں لیکن آپ کوجوخدشہ اورڈر ہے وہ یہ ہے کہ آپ کی والدہ بیمار ہیں اگرانہوں نے آپ کے مسلمان ہونے کی خبر سنی تووہ برداشت نہیں کرسکیں گی ۔

اگرتوواقعی معاملہ ایسا ہی ہے تومیں آپ سے یہ عرض کروں گا کہ اس گھاٹی اورکھائی کوبھی سرکرنا کوئی مشکل نہیں اوروہ آپ کے لیے عملی طورپر بھی ممکن ہے ، وہ اس طرح کہ آپ اسلام قبول کرلیں لیکن اسے چھپا کررکھیں اوراپنے اسلام قبول کرنے کا کسی کونہ بتائیں اس لیے کہ اسلام قبول کرنے میں یہ شرط نہیں کہ آپ اسلامک سینٹر جاکر یا کسی اورجگہ اپنے اسلام کا اعلان ہی کریں ۔

بلکہ اسلام قبول کرنے کے لیے صرف اتنا ہی کافی ہے کہ آپ کلمہ شہادت پڑھیں اورمزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (1402) کا مطالعہ کریں ، اوراسی طرح آپ اسلامی احکام پرعمل بھی خفیہ طریقے سے کرسکتی ہیں مثلا نماز پڑھنا اورپھر روزے توآپ کے لیے کچھ بھی مشکل نہیں لاسکتے اس لیے کہ رمضان میں دن کے وقت جب کوئی کھانے کی چیز پیش کرے توآپ کوئی بھی عذر پیش کرسکتی ہیں ۔

یہاں پرمیں چاہتا کہ آپ کے سامنے تین چیزیں ذکر کرتا چلوں :

اول :

آپ کودین اسلام قبول کرنے پرابھارنے والی چیز صرف اورصرف اس اللہ تعالی کی رضا ہونی چاہیۓ جودین اسلام کے علاوہ کوئی اوردین قبول ہی نہیں فرماتا اسی چیز کا اللہ تعالی نے اپنی کتاب عزیز میں کچھ اس طرح ذکر فرمایا ہے :

{اورجو بھی دین اسلام کے علاوہ کوئی اوردین تلاش کرے گا اللہ تعالی اس کا وہ دین قبول نہیں فرمائے گا اوروہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا }. آل عمران (85)

اورپھر قبول اسلام میں آپ کا ھدف اورمقصد اپنے آپ کوآخرت میں جہنم کی آگ سے ہیشہ کے لیے محفوظ بنانا اورآسمان وزمین جیسی عریض جنت میں داخل ہونے کی کامیابی ہونی چاہیۓ ۔

اورقبول اسلام میں آپ کے مسلمان شخص سے محبت بھرے تعلقات سے پیداشدہ چیز کا دھکہ اوردباؤ نہیں ہونا چاہیے ، اورآپ اپنے علم میں یہ بھی رکھیں کہ آپ اس سے شادی کریں یا نہ کریں آپ کا دین اسلام قبول کرنا ایک ضروری اورواجب چیز ہے ۔

دوم :

بلاشک وشبہ اللہ تعالی اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت ہرایک کی اطاعت پرمقدم ہے چاہے وہ کتنا ہی زیادہ قریبی رشتہ داراورعزیزاورمحبوب ہی کیوں نہ ہوچاہے وہ والدہ ہو یاوالداوریاپھرخاوندوغیرہ ۔

اس نبی ھدی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے جوکہ وحی کے بغیر بولتا ہی نہیں :

(تین چیزیں ہیں جس میں بھی وہ پائی جائیں اس میں ایمان کی مٹھاس اورشرینی پائی جاتی ہے ، ایک تویہ کہ اسے کے نزدیک اللہ تعالی اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سب چیزوں سے پیارے اورمحبوب ہوں ۔

دوسری : وہ کسی دوسرے شخص سے محبت کرے تواس کی وہ محبت صرف اورصرف اللہ تعالی کے لیے ہونی چاہیے

تیسری : کہ اسے کفرمیں واپس جانا اسی طرح ناپسند ہوجس طرح کہ آگ میں جانا ناپسند ہوتا ہے) صحیح بخاری (فتح) حدیث نمبر (16)

اورایک دوسری حدیث ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(تم میں سے اس وقت تک کوئی مومن ہی نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کے بیٹے ، باپ اورسب لوگوں سے بھی زیادہ محبوب نہ ہوجاؤں) صحیح مسلم حدیث نمبر (44) ۔

سوم :

اگرآپ اس سے ڈرتی ہیں کہ آپ کے قبول اسلام سے آپ کی والدہ کا تعلق آپ سے ختم ہوجائے گا اوروہ جاتی رہے گی آپ کے گمان میں ہوسکتا ہے کہ اسلام اس حتمی طورپربائیکاٹ کا مطالبہ کرے گا اس لیے کہ وہ کافرہ اورآپ مسلمان ہیں تو یہ گمان اورسوچ غلط ہے صحیح نہیں ۔

اس لیے کہ اسلام تووالدین سے حسن سلوک اورنیکی کا حکم دیتا ہے اگرچہ وہ کافرہی کیوں نہ ہوں ، اوریہ بھی ہوسکتا ہے کہ جب آپ اسلام قبول کرلیں تواپنی والدہ کے ساتھ آپ پہلے سے بھی زیادہ حسن سلوک کا مظاہرہ کرنے لگیں جس کی بنا پروہ بھی قبول اسلام کی طرف مائل ہوجائیں ۔

لھذا آپ جتنی جلدی ہوسکے اسلام قبول کرلیں اوراپنی والدہ اوردوسروں کو بھی اس دین حق کی دعوت دیں جس کی بنیاد اوراساس اللہ وحدہ لاشریک کی عبادت ہے جب آپ یہ سب کام کریں گی توآپ نے سعادت حاصل کرتے ہوئے اپنے آپ اوراپنی والدہ وغیرہ کو بھی جہنم کی آگ سے بچالیا ۔

میں اللہ تعالی سے دعاگوہوں کہ اللہ تعالی آپ کو جلدازجلد اسلام قبول کرنے کی توفیق دے اوراس پرثابت قدم رکھے ، اورآپ کو نیک اورصالح خاوند اوراچھی اولاد عطا فرمائے ، اوراللہ تعالی ہی سیدھے راہ کی طرف راہنمائی کرنے والا ہے ۔

واللہ اعلم .